بائبل مُقدس کے پیغامات دیکھنا، سیکھنا، اور عمل کرنا۔

پادری فیصل جان: از گریس بائبل چرچ پاکستان

خُداوند کا کلام ہم سب کے لیے آئینہ ہے،
اِس لیے ہم اس میں سے تین باتوں کے بارے میں سیکھے گے۔
دیکھنا، سیکھنا اور عمل کرنا۔

خُداوند خُدا تیرے کلام کیلئے تیرا شُکر کرتا ہوں جو ہم سب کے قدموں کیلئے چراغ اور راہ کیلئے روشنی ہے، خُداوند آج ہم جو کچھ بھی تیرے کلام میں سے پڑھے، ہم سب کی نظریں تجھ پر لگی رہے، ہم سب کا دِل تُجھ پر لگا رہے، اے خُداوند ہم سب کی توجہ تیرے ہاتھ پر ہو۔ خُداوند خُدا ہم سب کو اپنی طرف متوجہ کر، تا کہ ہم روح اور سچائی سے تیری پرستش، تیری عبادت، تیری تعریف کرنے والے بنے۔

خُداوند یسوع مسیح کے پاک اور جلالی نام میں یہ دُعا مانگتے ہے۔ آمین !!!

ہمیں اپنی نظریں کہاں لگانی ہے

" شاگرد اپنے اُستاد سے بڑا نہیں ہوتا بلکہ ہر ایک جب کامِل ہُوا تو اپنے اُستاد جیسا ہوگا، تو کیوں اپنے بھائی کی آنکھ کے تنکے کو دیکھتا ہے اور اپنی آنکھ کے شہتیر پر غور نہیں کرتا؟ اور جب تو اپنی آنکھ کے شہتیر کو نہیں دیکھتا تو اپنے بھائی سے کیوں کر کہہ سکتا ہے کہ بھائی لا اُس تنکے کو جو تیری آنکھ میں ہے نِکال دُوں؟ اَے ریاکار! پہلے اپنی آنکھ میں سے شہتیر نِکال۔ پھر اُس تنکے کو جو تیرے بھائی کی آنکھ میں ہے اچھی طرح دیکھ کر نِکال سکے گا۔ (لوقا6:42-40) "

آج ہم خُداوند کے کلام میں سے سیکھے گے، ہمیں اپنی نظریں کہاں لگانی چاہئیں؟ کیونکہ جو ہم دیکھے گے وہ ہی ہم کرے گے۔ یہاں پر خُداوند یسوع مسیح ہمیں سکھانا چاہتا ہے کہ اِس سے پہلے کہ ہم کسی اور کے اوپر اُنگلی اُٹھائے، سب سے پہلے ہمیں اپنے آپ کو جانچنے کی ضرورت ہے۔ اِس حوالہ میں خُداوند یسوع مسیح ہمیں جو سکھا رہا ہے کہ ہمیں اپنی آنکھیں خُداوند یسوع مسیح کی طرف لگانے کی ضرورت ہے ۔ میں اور میری بیوی جب گلیل کے شہر کفرنحوم میں تھے تو ہم اُس گاوں میں تھے جہاں پر یسوع مسیح نے پطرسؔ کی ساس کو شفا دی تھی،

یہ دراصل وہ علاقہ ہے جہاں پر خُداوند یسوع مسیح نے بیابان سے آنے کے بعد پہلی بار پیغام دیا تھا اور وہ پیغام ہمیں لوقا کی انجیل 4 باب میں ملتا ہے یسوع مسیح نے کہا کہ خُداوند کا روح مُجھ پر ہے اُس نے مُجھے اِس لئے چُنا ءکہ غریبوں کو خوشخبری، اندھوں کو بینائی اور قیدیوں کو رہائی بخشیں۔ گلیل کے اِس شہر میں بہت سے عبادت خانے ہے اور کفرنحوم وہ علاقہ ہے جہاں پر یسوع مسیح نے تعلیم دی اور یسوع مسیح نے عجیب عجیب کام کئے۔ لوقا کی انجیل 1:7 آیت میں خُداوند یسوع مسیح کفرنحوم میں آتا ہے دراصل جب ہم پیچھے دیکھتے ہے تو یسوع مسیح نے تعلیم دی ہے کہ درخت اپنے پھلوں سے پہچانا جاتا ہے جیسے آدمی اپنے کاموں سے پہچانا جاتا ہے۔ پھر یسوع مسیح نے کہا کہ عقلمند آدمی وہ ہے جو اپنا گھر چٹان پر بناتا ہے، اور بیوقوف آدمی وہ ہے جس نے اپنے گھر کو بے بنیاد بنایا یعنی ریت پر بناتا ہے۔ اگر اِس گھر کو طوفان، آندھیاں اور موسمی حالات کا سامنا ہو تو وہ گھر قائم نہیں رہے گا جس کی کوئی بنیاد نہیں۔

یہ ساری باتیں یسوع مسیح نے ابھی ابھی ختم کی اور لوقا 2:7 آیت میں ہمیں ایک صوبیدار کے بارے میں پتہ چلتا ہے۔ یہ صوبیدار دراصل رومی حکومت کا صوبیدار ہے، اور صوبیدار کے ماتحت کم سے کم 100 آدمی ہوتے تھے۔ اور یہاں پر ہم اِس آدمی کی زندگی کی دیکھتے ہے جو اختیار والا ہے جو اپنے ماتحت 100 آدمیوں کو رکھتا ہے۔ اور اُس صوبیدار کا ایک نوکر بیمار ہے۔ آج ہم خُداوند کے کلام میں سے چار باتوں پر غور کرے گے۔ پہلی بات بیماری، اور دوسری بات ہم دیکھیں گے کہ اُس کی درخواست کیا ہے؟ اور تیسری بات ہم دیکھے گے کہ وہ یسوع مسیح کی قدرت کو سمجھتا ہے، اور چوتھی بات کہ اُس کا ایمان یسوع مسیح کو حیران کر دیتا ہے۔

1- نوکر کی بیماری

" اور جب وہ کفرنحوم میں داخل ہُوا تو ایک صُوبیدار اُس کے پاس آیا اور اُس کی مِنت کر کے کہا۔ اَے خُداوند میرا خادِم فالج کا مارا گھر میں پڑا ہے اور نہایت تکلیف میں ہے۔ (متی 8:6-5)"

سو آئے سب سے پہلے ہم پہلی بات کو دیکھیں کہ اُس کے نوکر کو بیماری کا سامنا ہے۔ جب ہم اِسی واقع کو متی کی انجیل میں دیکھتے ہے تو وہاں پر اِسی نوکر کی جو بیماری بیان کی گئی ہے وہ فالج کی بیماری ہے۔ وہ چل پھر نہیں سکتا، اِسی لئے صوبیدار جو اختیا والا ہے اور بڑے عہدے والا ہے وہ اپنے نوکر کیلئے اُس کی بیماری میں اُس کی درخواست کرتا ہے۔ اور صوبیدار کی درخوات کیا ہے؟
جب ہم لوقا کی انجیل 3:7 آیت کو پڑھتے ہے تو ہمیں پتا چلتا ہے کہ صوبیدار یہودیوں کے بزرگوں کو یسوع مسیح کے پاس بھیجتا ہے اور اُس سے کہتا ہے کہ میرا نوکر بیمار ہے آ کر میرے نوکر کو اچھا کر۔

حیران کر دینے والا واقع ہے کہ ایک نوکر اور مالک کے درمیان ایک بہت ہی پیار اتعلق ہے، ایک بہت ہی پیارا رشتہ ہے۔ اگر ہم آج کے دور میں دیکھیں تو نوکر کی کوئی بھی مالک قدر نہیں کرتا، بہت دفعہ مالک کہتا ہے کہ میں اُسے تنخواہ دیتا ہوں یہ میرے ماتحت ہے اگر یہ بیمار ہے تو میں کیا کروں مُجھے تو صرف اور صرف اپنا کام چاہئیں۔ اور یہاں پر ہمیں صوبیدار کی دو صفات کے بارے میں پتہ چلتا ہے کہ وہ صرف اختیار والا ہی نہیں بلکہ رحم دل بھی تھا۔

2- اُس کی درخواست کیا ہے؟

" اُس نے یسوع کی خبر سُن کر یہودیوں کے کئی بزرگوں کو اُس کے پاس بھیجا اور اُس سے درخواست کی کہ آ کر میرے نوکر کو اچھا کر (لوقا 7:3)"

وہ یسوع کے پاس بہت سے بزرگوں کو درخواست کر کے بھیجتا ہے اور بزرگ بڑی منت کر کے کہنے لگے کہ وہ اِس لائق ہے کہ تو اُس کی خاطر اُس کے نوکر کو شفا دے۔ دراصل یہاں پر جو لفظ لائق استعمال ہوا ہے اُس کا یہ مطلب نہیں کہ وہ اِس قابل تھا یا پھر وہ اِس عُہدے کے قابل تھا۔ جب ہم اِس لفظ کو دیکھتے ہے تو دوسرے لفظوں میں یہ کہ وہ اِس قسم کا اچھا بندہ ہے کہ جس کی خاطر خُداوند یسوع تُجھے یہ کرنے کی ضرورت ہے۔ جب ہم اِس واقع کو پڑھتے ہے تو بزرگ یسوع مسیح سے کہتے ہے کہ وہ ہماری قوم سے محبت رکھتا ہے اور ہمارا عبادت خانہ بھی اُسی نے بنوایا ہے یہاں پر ہمیں پتہ چلتا ہے کہ رومی صوبیدار یہودیوں سے بھی بہت محبت رکھتا تھا۔ اور وہ روپیہ پیسہ دینے میں بھی بہت آگے ہے، یہاں پر صوبیدار اپنی خاکساری کو بیان کرتا ہے کہ میرا جو اختیار 100 نوکروں پر ہے وہ اِس قابل نہیں یا پھر وہ اِس لائق نہیں کہ اِس نوکر کر ٹھیک کر سکے اِس لئے صوبیدار بزرگوں کو یسوع مسیح کے پاس بھیجتا ہے۔

3- یسوع مسیح کا اختیار

" یسوع اُن کے ساتھ چلا مگر جب وہ گھر کے قریب پہنچا تو صُوبیدار نے کئی دوستوں کی معرفت اُسے یہ کہلا بھیجا کہ اَے خُداوند تکلیف نہ کر کیونکہ مَیں اِس لائق نہیں کہ تُو میری چھت کے نیچے آئے۔ اِسی سبب سے مَیں نے اپنے آپ کو بھی تیرے پاس آنے کیلائق نہ سمجھا بلکہ زُبان سے کہہ دے تو میرا خادم شفا پائے گا (لوقا 7:7-6)

یہاں پر جو لفظ اے خُداوند استعمال ہوا ہے یہ دراصل بہت ہی عزت اور احترام والا لفظ ہے جو نئے عہد نامہ میں ایمان کا اقرار ہے وہ دراصل یسوع کو اُس کا وہ درجہ وہ عہدہ دے رہا ہے کہ وہ کون ہے؟ بعض دفعہ جب ہم اِس واقعہ کو پڑھتے ہے تو ہم سمجھتے ہے کہ شاید صوبیدار

مغرور ہے کہ وہ خُود جانا نہیں چاہتا اور یہودیوں کے بزرگوں کو کہتا ہے کہ تُم جاوٴ۔ دراصل یہ صوبیدار غیر قوم رومی صوبیدار ہے، اور رومیوں اور یہودیوں میں جو فرق پایا جاتا تھا، آپ سب کو یاد ہوگا کہ جب خُدا نے پطرس کو رویہ دکھائی اور آسمان سے چادر اُترتی ہے اور جب ہم اُس چادر کو دیکھتے ہے تو اُس میں بہت سے جانور ہے۔ اور یہودی ہوتے ہوئے پطرس کہتا ہے کہ میں یہودی ہوتے ہوئے اِن جانوروں کو کھا نہیں سکتا ورنہ میں ناپاک ہو جاوٴں گا۔ اور خُداوند کی آواز آتی ہے کہ جن کو میں نے پاک کیا ہے اُن کو تو ناپاک نہیں ٹھہرا سکتا۔

دراصل خُداوند یسوع مسیح اُسے بتا رہا تھا کہ کُرنیلیس نام جو رومی صوبیدار ہے میں تُجھ کو اُس کے پاس بھیجوں گا وہ خُدا ترس ہے جو محبت کرتا ہے، جو بہت ہی ہمدرد ہے، اور بہت ہی خِدمت گُزار ہے اور دُعا گو بندہ ہے۔ اُس کے پاس جا اور جا کر اُس غیر قوم کو بتا۔ اور یہاں پر صوبیدار اُس بات کو دھیان میں رکھتا ہے کہ میں غیر قوم ہوں اور یسوع جو کہ راستباز ہے۔ میں نہیں چاہتا کہ وہ میری چھت کے نیچے آئے کیونکہ میں ناپاک ہوں۔

" کیونکہ میں بھی دوسرے کے اختیار میں ہوں اور سِپاہی میرے ماتحت ہیں اور جب ایک سے کہتا ہوں جا تو وہ جاتا ہے اور دُوسرے سے آ تو وہ آتا ہے اور نوکر سے کہ یہ کر تو وہ کرتا ہے (لوقا 8:7)

ساتویں آیت میں جو بیان صوبیدار نے دیا اُس بیان نے یسوع مسیح کو حیران کر دیا تھا، دراصل صوبیدار جو بیان کر رہا ہے وہ یہ ہے کہ اے یسوع میرے ماتحت چاہے 100 آدمی ہے میرے عہدے کے مطابق جو میں اُن سے کہتا ہوں وہ کرتے ہیں لیکن میرا اختیار میرا عہدہ اِس نوکر کو شفا نہیں دے سکتا اِس لئے وہ یسوع مسیح کی قدرت کا اظہار کرتا ہے۔ اور جیسے ہی وہ یسوع مسیح کی قدرت کا اظہار کرتا ہے تو یسوع اُس کے اظہار سے حیران ہو جاتا ہے۔

آج کیا آپ جانتے ہے کہ کون سی بات یسوع کو حیران کرتی ہے کون سی بات یسوع کو تعجب میں ڈالتی ہے؟

آج ہم اِس غیر یہودی صوبیدار کی زندگی سے اُس بات کو سیکھے گے، اور وہ راز ہے کہ یسوع کے اختیار کو سمجھنا، یسوع کا ہماری زندگی میں جو عہدہ ہے اُسے وہ عہدہ دینا۔ اور اپنی زندگی میں یوحنا کی طرح اِس بات کا اقرار کر لینا کہ ضرور ہے کہ میں گھٹوں اور وہ بڑھے۔ ہم پر یہ لازم ہے کہ ہم یہ کہے کہ ہم اِس لائق نہیں کہ یسوع تو میرے پاس آئے اگر تو دور ہی سے کہہ دے تو ہم شفا پا جائے گے ہم برکت پا جائے گے۔ ہم بہت دفعہ دوسری چیزوں کو مثال کے طور پر ہم کہتے ہے کہ جب تک پادری تیل پر پانی پر ہاتھ نہ رکھے ہم شفا نہیں پائے گے۔ یہاں پر صوبیدار ایمان کی بہت ہی زبردست مثال پیش کرتا ہے۔ یسوع مسیح اُس کے ایمان کو، اُس کی درخواست کو، اُس کی محبت کو، اُس کی تابعداری کو اور اُس کی حلیمی کو دیکھ کر کہتا ہے کہ

4- صوبیدار کا ایمان یسوع مسیح کو حیران کر دیتا ہے

" یسوع نے یہ سُن کر اُس پر تعجب کیا اور پھر کر اُس بھیڑ سے جو اُس کے پیچھے آتی تھی کہا مَیں تُم سے کہتا ہوں کہ میں نے اَیسا ایمان اسرائیل میں بھی نہیں پایا۔ اور بھیجے ہُوئے لوگوں نے گھر میں واپس آ کر اُس نوکر کو تندرست پایا (لوقا 7:10-9)"

جب ہم لفظ تعجب کو دیکھتے ہے تو اِس کا مطلب ہے کہ حیران ہوا، یا پھر کسی چیز کے بارے میں حیران ہونا، کسی چیز کے بارے میں تعجب کرنا، کسی چیز کو دیکھ کر سوچ میں پڑھ جانا۔ اور اِسی طرح اِس حوالہ میں یسوع مسیح حیران ہے اور یسوع مسیح کی حیرانی کی وجہ کیا ہے؟ یسوع مسیح کو اُس صوبیدار کے ایمان نے حیران کیا تھا۔ اور یسوع کہتا ہے کہ میں نے ایسا ایمان اسرائیل میں بھی نہیں پایا۔ اور صوبیدار یسوع کی تعریف کرتے ہوئے کہتا ہے اے یسوع تیرے سامنے میرا عہداہ کچھ بھی نہیں۔ چوتھی بات یسوع مسیح اُس کے ایمان پر حیرانگی کا اظہار کرتا ہے اور کہتا ہے کہ میں نے ایسا ایمان اسرائیل میں بھی نہیں پایا۔ اب یہاں پر جو سیکھنے کی بات ہے کہ کیا یسوع مسیح ہمارے ایمان سے تعجب کرتا ہے؟ یا پھر کہتا ہے کہ اے کم اعتقادو! آئیں ہم خداوند کے کلام میں سے چند ایک حوالہ جات پر غور کرے۔

ایک کوڑھی اور ایک بارہ برس سے بیمار عورت کی مثال

" جب وہ اُس پہاڑ سے اُترا تو بُہت سی بھیڑ اُس کے پیچھے ہو لی، اور دیکھو ایک کوڑھی نے پاس آ کر اُسے سجدہ کیا اور کہا اَے خُداوند اگر تُو چاہے تو مُجھے پاک صاف کر سکتا ہے، اُس نے ہاتھ بڑھا کر اُسے چھُوا اور کہا مَیں چاہتا ہوں تُو پاک صاف ہو جا۔ وہ فوراً کوڑھ سے پاک صاف ہو گیا (متی 8:3-1) "

یہاں پر ہم ایک کوڑھی کو دیکھتے ہے اور اُسے کے ایمان کو کہ اُس کا ایمان کِس قدر مضبوط ہے۔ اور کوڑھی کے اِسی ایمان کے وسیلہ سے اُس کا کوڑھ جاتا رہتا ہے اور وہ کوڑھ سے پاک صاف ہوجاتا ہے۔ (لوقا 8:48-43) یہاں پر جب ہم دیکھتے ہے تو ایک عورت کا بیان کیا گیا ہے جو بارہ برس سے بیمار ہے۔ یہ عورت اپنا سارا روپیہ پیسہ حکیموں میں خرچ کرچُکی تھی لیکن اسے شفا نہیں ملی تھی۔ اور یہ عورت اپنے دِل میں کہتی ہے کہ اگر میں اُس کی پوشاک کا کنارہ ہی چھولوں گی تو اُسی دَم میں ٹھیک ہوجاوٗں گی۔

اور جب وہ یسوع کی پوشاک کو چھوتی ہے تو یسوع مسیح پوچھتا ہے کہ کِس نے مُجھے چُھوا، تمام لوگ حیران ہوئے، پریشان ہوئے اور کہنے لگے کہ اتنی زیادہ بھیڑ تُجھ پر گرتی پڑتی ہے اور تو کہتا ہے کہ کِس نے مُجھے چُھوا۔ اور وہ عورت شفا پاتی ہے یسوع اُس سے کہتا ہے کہ بیٹی تیرے ایمان نے تُجھے اچھا کیا اب سلامت چلی جا۔

دواندھوں اور شاگردوں کی مثال

اور پھر اِس کے بعد ہم دواندھوں کے بارے میں دیکھتے ہے اور اُن کی تمثیل ہمیں یہی سکھاتی ہے۔ دونوں اندھوں نے یسوع سے کہا کہ اے ابنِ داوٗد ہم پر رحم کر، اور جب یسوع مسیح وہاں پہنچا تو یسوع مسیح اُن سے پوچھتا ہے کہ تُم کیا چاہتے کہ میں تمہارے واسطے کروں۔ اور یسوع مسیح اُن سے پوچھتا ہے کہ کیا تمہارا اعتقاد ہے؟ اور وہ دونوں اندھے کہتے ہے کہ ہاں خداوند ہمارا اعتقاد ہے اور یسوع مسیح جواب میں کہتا ہے کہ تمہارے ایمان تمہارے اعتقاد کے مطابق ہو۔ اور وہ دونوں اندھے شفا پاتے ہے۔ سو یسوع مسیح نے ایسا ایمان اسرائیل میں بھی نہیں پایا۔

آج کیا ہمارے ایمان کو دیکھ کر یسوع مسیح کہتا ہے کہ میں نے ایسا ایمان اسرائیل میں بھی نہیں پایا۔ یا پھر ہمیں اُن شاگردوں کی طرح کہا جاتا ہے جن کو یسوع نے پہاڑ سے نیچے بھیجا اور کہا کہ اُس لڑکے میں سے بدروح کو نکالو جو اپنے آپ کو پانی میں پھینک دیتا تھا۔ اور شاگرد کہتے ہے کہ ہم اُسے نِکال نہ سکے۔ یسوع نے اُن سے کہا کہ اے کم اعتقادو! میں کب تک تمہارے ساتھ رہوگا،

میں کب تک برداشت کروں گا (مرقس 9:29-14)۔ یسوع مسیح نے اُس بیٹے کے باپ سے پوچھا کہ تو کیا چاہتا ہے کہ میں تیرے لئے کروں۔ یسوع نے کہا جو کوئی اعتقاد رکھتا ہے اُس کیلئے سب کچھ ہوسکتا ہے۔ اور اُس لڑکے کے باپ نے فوراً جواب دیا اور کہا میں اعتقاد رکھتا ہوں۔ تُو میری بے اعتقادی کا علاج کر۔

میرا ایمان ہے آج کا یہ پیغام ہم سب کی بے اعتقادی کا علاج کرے۔ یہ رومی صوبیدار کا واقع ہم سب کے ایمان کو بڑھائے۔ ہم اپنے لئے تو دُعا کرتے ہے اور اپنے لئے شفا کو مانگتے ہے لیکن ہمیں اِس صوبیدار کی زندگی سے سیکھنے کی ضرورت ہے اور کہنے کی ضرورت ہے کہ اگر یسوع تو کہہ ہی دے تو یہ سب کچھ ہو جائے گا اور جب ہم ایسا ایمان رکھتے گے تو یسوع ہمارے ایمان سے حیران ہو کر کہے گا کہ میں نے ایسا ایمان پورے پاکستان میں نہیں پایا اور میں نے ایسا ایمان پنجاب کے کسی اور خاندان میں نہیں پایا۔

اِس لئے ہمیں یسوع کو حیران کرنا ہے۔ اور یسوع کو حیران کرنے کیلئے کیا کرنا ہو گا؟ ہم سب کو کوئی نہ کوئی مسئلہ ہے اور ہمیں اُس مسئلے کو یسوع کو دینے کی ضرورت ہے، اور اُس کے بعد یسوع سے دُعا کرے کہ میرے اِس مسئلے کو میری اِس بیماری کو اے خُدا تو شفا میں بدل۔ میں اِس لائق نہیں کہ ایسا کر سکوں لیکن اے خُدا تو میری بے اعتقادی کو اعتقاد میں بدل اور مُجھے شفا دے۔

پیغام: .... (انجیل کا قرضدار) پادری فیصل جان

میسج ٹائیپر: .... (بائبل کا طالبِ علم) شیراز لطیف

گریس بائبل چرچ پاکستان

خُدا کے کلام کو مزید سیکھنے کے لیے وزٹ کریں ہماری ویب سائب

www.gbcpakistan.org